السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں اور عشرہ ذوالحجہ میں جب داڑھی میں کنگھی کرتا ہوں تو اس سے کچھ بال گرجاتے ہیں، تو کیا میں کنگھی کر سکتا ہوں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی میں کنگھی کرنے سے قصد وارادہ کے بغیر جو بال گرجائیں یہ قابل معافی ہیں کیونکہ یہ بال بے جان شمار ہوتے ہیں، اسی طرح وضواور غسل کرتے وقت محرم کے سر اور داڑھی سے جو بال ازخود گرجائیں وہ بھی قابل معافی ہیں کیونکہ یہ بال بے جان ہوتے ہیں تو عشرہ کے آغاز کے بعد قربانی کرنے والے کے بالوں کے بارے میں بھی یہی حکم ہے، ہاں البتہ حرام یہ ہے کہ حالت احرام میں یا قربانی کرنے والا عشرہ ذوالحجہ کے شروع ہونے کے بعد جان بوجھ کربال یا ناخن کاٹے۔ یاد رہے کہ داڑھی کے بالوں کو جان بوجھ کر کاٹنا نہ حالت احرام میں جائز ہے اور نہ کسی دوسری حالت میں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(وصوا الشوارب واعفوا اللحی (خالفوا المشرکین) (مسند احمد: 2/229 عن ابی ہریرة 'بدون الشطر الاخیر الذي رواه البخاري فی الصحیح 'اللباس 'باب تقدیم الاظفار 'ح: 5892 'عن ابن عمر)

"مونچھیں کاٹو، داڑھی بڑھاؤ اور مشرکین کی مخالفت کرو۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی